بدھ کے دن ناخن کاٹنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: SAR-7780

تاریخ اجراء: 04شعبان المعظم 1443ھ/08مارچ2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ کیا بدھ کے دن ناخن کاٹنا درست ہے؟ اگر بدھ والے دِن نہ کاٹے جائیں اور چالیس دِن پورے ہو رہے ہوں تو کیا اِس صورت میں بھی بدھ گزار کر جمعرات کو کاٹنے چاہئیں یا بدھ کو ہی کاٹ لیے جائیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ برص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے، البتہ اگر اُنتالیس دن سے نہیں کاٹے تھے اور آج بدھ کو چالیسواں دن ہے، اگر آج بھی نہیں کاٹتا، تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے تو اُس پر واجِب ہو گا کہ آج کے دن ہی کاٹے، کیونکہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز اور مکروہِ تحریمی ہے۔

بدھ کے دن ناخن کاٹنے کے متعلق شہاب الدین علامہ اَحمد خَفَاجی مِصری رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1069ھ/1659ء) لکھتے ہیں: "قص الاظافر وتقليمها سنة وردالنهى عنه فى يوم الاربعاء وانه يورث البرص وحكى عن بعض العلماء انه فعله فنهى عنه فقال لم يثبت هذا فلحقه البرص من ساعته فراى النبى صلى اللہ تعالٰى عليه وسلم فى منامه فشكى اليه مااصابه فقال له الم تسمع نهى عنه فقال لم يصح عندى فقال صلى اللہ تعالٰى عليه وسلم يكفيك انه سمع ثم مسح بيده الشريفة فذهب مابه فتاب عن مخالفة ماسمع" ترجمہ: ناخن کاٹنا سنت ہے، لیکن بدھ کے دن ناخن تراشنے سے حدیث میں ممانعت آئی ہے، کیونکہ اِس سے برص لاحق ہونے کا اندیشہ ہے۔ بعض اہلِ علم کے متعلق ایک حکایت ہے کہ اُن میں سے ایک نے بدھ کے روز ناخن تراشے۔ اُنہیں اِس سے منع کیا گیا، لیکن انہوں نے فرمایا یہ (بدھ کے روز ممانعت والی) حدیث بطریقِ صحیح ثابت نہیں، چنانچہ جب اُنہوں نے بدھ کو ناخن تراشے تو انہیں فوراً مرضِ برص لاحق ہو گیا، پھر اُن کو خواب میں نبی کریم

صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت نصیب ہوئی۔ انہوں نے آپ کی بارگاہ میں مرضِ برص کی شکایت کی، آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن سے فرمایا: کیا تم نے بدھ کے روز ناخن تراشنے کی ممانعت نہیں سنی تھی؟ انہوں نے جواباً عرض کیا کہ میرے نزدیک وہ حدیث درجۂ صحت کو نہیں پہنچی تھی۔ اِس پر حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہیے تھا کہ یہ حدیث تم نے ہمارے نام سے منسوب ہو کر سنی تھی۔ (اِس گفتگو کے بعد) نبی رحمت صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا دستِ اقدس اُن کے جسم پر پھیرا تو کوڑھ فوراً ختم ہو گیا۔ اس کے بعد اُس عالِم نے اُس سنی ہوئی حدیث کے مخالف فعل کرنے سے توبہ کی۔ (نسیم الریاض فی شرح شفاء القاضی عیاض، جلد 2، صفحہ 5، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مذکورہ حکایت میں جو عالِمِ دین تھے، وہ صاحبِ "کتابُ المَدْخَل" علامہ ابن الحاج مکی مالکی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ تھے۔ یہ تعیین علامہ احمد طحطاوی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے درج ذیل مقام پر کی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، جلد 11، کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ 192، مطبوعہ کوئٹہ)

امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) سے بدھ کے دن ناخن کاٹنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے جواباً لکھا: "نہ چاہیے، حدیث میں اِس سے نَہی آئی کہ معاذ اللہ مورِث برص ہوتا ہے۔ بعض علماء رحمہم اللہ تعالیٰ نے بدھ کو ناخن کتروائے، کسی نے بربنائے حدیث منع کیا، فرمایا صحیح نہ ہوئی، فوراً برص ہو گئی، شب کو زیارت جمال بے مثال حضور پر نور محبوب ذی الجلال صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مشرف ہوئے۔ شافی کافی صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حضور اپنے حال کی شکایت عرض کی، حضور والا صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کیا تم نے نہ سنا تھا کہ ہم نے اس سے نَہی فرمائی ہے۔ عرض کی: حدیث میرے نزدیک صحت کو نہ پہنچی، ارشاد ہوا: تمہیں اتنا کافی تھا کہ یہ حدیث ہمارے نام پاک سے تمہارے کان تک پہنچی، یہ فرما کر حضور مُبری الاکمہ والابرص ومُحی الموتیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا دست اقدس کہ پناہِ دو جہاں و دستگیرِ بے کَساں ہے، اُن کے بدن پر لگایا، فوراً اچھے ہو گئے اور اُسی وقت سے توبہ کی کہ اب کبھی حدیث سن کر ایسی مخالفت نہ کروں گا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 574، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

چالیس دن سے زائد ناخن نہ بڑھانے کے متعلق صحیح مسلم میں ہے: "قال انس وقّت لنا فی قصّ الشارب وتقلیم الاظفار ونتف الابط وحلق العانۃ ان لا نترک اکثر من اربعین لیلۃ" ترجمہ: حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، بغلوں کے

بال اور موئے زیرِناف صاف کرنے کے لیے ایک خاص وقت مقرر فرمایا تھا اور وہ وقت مقرر یہ تھا کہ ہم چالیس راتوں سے زیادہ اُنہیں مت چھوڑے رکھیں۔ (صحیح مسلم، جلد1، کتاب الطھارۃ، باب فی خصال الفطرۃ، صفحہ129، مطبوعہ کراچی)

علامہ علاؤالدین حصکفی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں: ”کرہ ترکہ وراء الاربعین“ ترجمہ: چالیس دن سے زیادہ چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد9، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، صفحہ671، مطبوعہ کوئٹہ)

اس کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1252ھ/1836ء) نے لکھا: ”ای تحریماً“ ترجمہ: یہاں کراہت سے مکروہ تحریمی مراد ہے۔ (رد المحتار مع در مختار، جلد9، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، صفحہ671، مطبوعہ کوئٹہ)

اگر چالیسواں دِن بدھ کا ہو تو ایسی صورت میں حکمِ شرعی کیا ہے؟ چنانچہ اِس کے متعلق امامِ اہلِ سنَّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”اگر بدھ کا دن وُجوب کا دن آجائے، مثلاً انتالیس دن سے نہیں تراشے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے، اگر آج نہیں تراشتا تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے، تو اس پر واجب ہو گا کہ بدھ کے دن تراشے، اِس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہ تحریمی ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ685، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم